سوال

(189)ایک شخص نے کسی مسکین کو صدقہ دیا، اس مسکین نے اسی مال سے اس معطی کی ضیافت کی کیا جائز ہے۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے کسی مسکین کو صدقہ دیا، اس مسکین نے اسی مال سے اس معطی کی ضیافت کی، اس کو معلوم ہوگیا، کہ یہ کھانا اسی مال سے تیار ہوا ہے، جو میں نے دیا تھا، تو اس کو کھانا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مال سے ضیافت نہ منظور کرنی چاہیے، حدیث میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فی سبیل اللہ گھوڑا دیا، پھر اس کو خریدنا چاہا تو نبی ﷺ نے روک دیا، (مشکوٰۃ باب من لا یعود فی الصدقة ص ۱۶۴) جب صدقہ خریدنا جائز نہیں، تو مفت کھانا کیسے جائز ہوگا؟ (تنظیم اہل حدیث جلد نمبر ۲۱ شمارہ نمبر ۹)

توضیح الکلام: ... امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے اپنی صحیح بخاری میں یوں باب منعقد کیا ہے، ((باب اذا تحولت الصدقة)) جب صدقہ کی ہیئت بدل جائے تو حکم بھی بدل جاتا ہے، پھر اس باب کے تحت ام عطیہ سے روایت لائے ہیں:

((قالت دخل النبی ﷺ علی عائشة رضی اللہ تعالیٰ عنہما فقال ہل عندکم شیء لا الا شیء بعثت بہ الینا نسیبة من الشاة التی بعثت لہا من الصدقة فقال انہا قد بلغت محلہا ص ۲۰۲))

امام مسلم رحمة اللہ علیہ بھی اپنی صحیح میں یہ حدیث اور اس جیسی دیگر حدیثیں لائے ہیں، جن پر امام نووی رحمة اللہ علیہ نے یوں تبویب کی ہے:

((باب بیان ان الصدقة اذا قبضہا المتصدق علیہ زال عنہا وصف الصدقة وحلت لکل احد ممن کانت الصدقة محرمة علیہ)) (جلد اول ص ۳۴۵)

خلاصة الاحادیث سے یہ ثابت ہوا کہ صدقہ دینے والے کو اس کی دعوت قبول کرنا درست ہے۔ ہذا من عندی واللہ اعلم بالصواب وعندہٗ علم لکتاب (علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7ص 300-301